غزالی زماں، رازی دوراں، حضرت علامہ سید

احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حالاتِ زندگی

پیشکش:

مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

غزالئ زماں سید احمد سعید کاظمی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ

خلاصہ :

حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی شخصیت علمی وسماجی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں، آپ کا شمار آپ کا شماران نابغہ روزگار ہستیوں میں ہوتا ہے جو بلاشبہ آسمان علم وفضل کے آفتاب درخشاں ہیں۔آپ شریعت وطریقت کے جامع، علمی، وعملی کمالات ومحاسن سے مالامال اور مرجع خاص وعام تھے۔آپ نے جس علم وفن کی طرف توجہ فرمائی اسی کے امام قرار پائے۔

تاریخ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت :

غزالئ زماں، رازی دوراں، حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ بیک وقت شیخ التفسیر، شیخ الحدیث، شیخ الفقہ، عظیم ترین محقق، مدقق اور روحانی پیشوا تھے،آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت ۱۹۱۳ء کو مراد آباد کے شہر امروہہ میں ہوئی۔(مقالاتِ کاظمی ،ص ۱۱)

تعلیم وتربیت، شرف بیعت وخلافت :

تعلیم وتربیت کی تکمیل برادرِ معظم حضرت علامہ سید محمد خلیل کاظمی محدث امروہی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ سے کی اور سولہ سال کی عمر میں سند فراغت حاصل کی۔انہی کے دست حق پر سلسلہ چشتیہ صابریہ میں بیعت ہوئے اور اجازت وخلافت حاصل کی، چشتی، قادری، نقشبندی، اور سہروردی ان تمام سلسلوں میں اجازتِ بیعت حاصل ہے۔(مقالاتِ کاظمی ،ص ۱۱)

دینی خدمات :

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی دینی خدمات تعارفِ محتاج نہیں، آپ نے پوری زندگی درس وتدریس، تبلیغ وارشاد اور مسلک اہلسنت کی اشاعت کے لئے وقف کررکھی تھی ،ظاہری وباطنی علوم کے بحرِ بے کراں اور مسلکِ اہلسنت کے پاسباں تھے جن سے ملتِ اسلامیہ کے دین وایمان کی کھیتی سرسبز وشاداب تھی،آپ نے 1944ء میں" جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارالعلوم" کے نام سے ملتان میں مدرسہ قائم فرما کر امتِ مسلمہ پر عظیم احسان فرمایا، اب تک اس مدرسہ سے سیکڑوں طلبہ علوم اسلامیہ کی تکمیل کرکے ملک اور بیرون ملک دین متین کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔آپ نے تدریس کا آغاز جامعہ نعمانیہ لاہور سے کیا، بعد ازاں 1931ء میں امروہہ مدرسہ محمدیہ میں چار سال تدریس فرمائی۔1935ء کے اوائل میں ملتان تشریف لائے۔ مسجد حافظ فتح شیر بیرون لوہاری دروازہ میں درس قرآن وحدیث کاآغاز کیا، جو 18 سال تک جاری رہا۔ حضرت علامہ کاظمی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے برصغیر کی تقسیم اور مسلمانوں کے لئے علیحدہ مملکت کے قیام کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ قیام پاکستان کی توثیق کے لئے بنارس سنی کانفرنس میں بھی بھرپور طریقے سے شرکت کی۔آپ نے کتب ورسائل بھی تصنیف فرمائے ہیں جن میں سے ترجمۃ القرآن البیان شریف، تفسیر التبیان (پارہ اول) الحق المبین مشہور ترین ہیں۔

تصانیف:

آپ کی تصانیف میں سے مقالات کاظمی کے نام سے تین جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ البیان ترجمہ قرآن مجید، تسکین الخواطر فی مسئلہ الحاضر والناظر، تسبیح الرحمٰن عن الکذب والنقصان، درودِ تاج پر اعتراضات کے جوابات، التبیان تفسیر القرآن مشہور و عام کتابیں ہیں اور یہ شائع ہوچکی ہیں۔

تلامذہ:

غزالیٔ زماں حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تلامذہ کی ایک طویل فہرست ہے جو بیرونِ ملک میں بھی دین کے متعدد شعبوں میں کام کر رہے ہیں۔

مریدین:

تلامذہ کی طرح مریدین کا حلقہ بھی بہت وسیع ہے اور پاکستان کے قریہ قریہ میں آپ کے ارادتمند پھیلے ہوئے ہیں۔

عاجزی وانکساری:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بے حد منکسر المزاج اور متواضع شخصیت کے مالک ہیں، جس کو بھی آپ کی صحبت بابرکت میں کچھ روز گزارنے کا اتفاق ہوا ہے وہ آپ کے حسن اخلاق کا گرویدہ ہو گیا ہے۔ طبیعت میں سوز و گداز تھا، بہت ہی زیادہ رقیق القلب تھے، درس حدیث کے وقت اکثر آنکھیں اشکبار رہتیں۔

وفات ومدفن:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ مطابق ۴ جون ۱۹۸۶ء کو وصال فرمایا اور آپ کا مزار پر انوار مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہے۔ (ماہنامہ السعید ملتان، شعبان رمضان ۱۴۳۱ھ، جون جولائی ۲۰۱۰ء)